المستدرك

على الصحيحين

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

المستدرك

على الصحيحين

جلد 3

تصنيف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمه

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبير برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ھو القادر

نام کتاب ــــــــــ المستدرک (جلد سوم)
تصنیف ــــــــــ للامام الحافظ ابی عبد اللہ محمد بن عبد اللہ الحاکم النیسابوری
مترجم ــــــــــ الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی
پروف ریڈنگ ــــــــــ مزمل ریاض انصاری
کمپوزنگ ــــــــــ ورڈز میکر
باہتمام ــــــــــ ملک شبیر حسین
سن اشاعت ــــــــــ دسمبر 2010ء
سرورق ــــــــــ باھو گرافکس
طباعت ــــــــــ اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ ــــــــــ روپے

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکرگزار ہوگا۔

''جس دن بدل دی جائے گی زمین اس زمین کے سوا اور آسمان اور لوگ سب نکل کھڑے ہوں گے ایک اللہ کے سامنے جو سب پر غالب ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں نے پوچھا: اس دن لوگ کہاں ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: ''پل صراط'' پر۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں یا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْحِجْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3345۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا يَزَالُ اللّٰهُ يَشْفَعُ وَيُدْخِلُ الْجَنَّةَ وَيَرْحَمُ وَيَشْفَعُ حَتّٰى يَقُوْلَ مَنْ كَانَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَلْيَدْخُلِ الْجَنَّةَ فَذَاكَ حِيْنَ يَقُوْلُ: رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ (الحجر : 2)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ الحجر کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✦✦ ۔حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ مسلسل شفاعت قبول کرتا رہے گا اور بندوں کو جنت میں داخل کرتا رہے گا اور رحم کرتا رہے گا، شفاعت قبول کرتا رہے گا حتیٰ کہ فرمائے گا: جو شخص مسلمان ہے وہ جنت میں چلا جائے۔ یہ وہ وقت ہوگا جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ (الحجر : 2)

''بہت آرزوئیں کریں گے کافر کاش مسلمان ہوتے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3346۔ حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا نُوْحُ بْنُ قَيْسٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَتْ تُصَلِّيْ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةٌ حَسْنَاءُ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ، وَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَسْتَقْدِمُ فِي الصَّفِّ الْاَوَّلِ، لِاَنْ لَّا يَرَاهَا وَيَسْتَاْخِرُ بَعْضُهُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ، فَاِذَا رَكَعَ، قَالَ هٰكَذَا، وَنَظَرَ مِنْ تَحْتِ اِبْطِهِ وَجَافٰى يَدَيْهِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ شَاْنِهِمْ: وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ (الحجر : 24)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ، وَقَالَ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ :لَمْ يَتَكَلَّمْ اَحَدٌ فِيْ نُوحِ بْنِ قَيْسٍ الطَّاهِي بِحُجَّةٍ وَلَهُ اَصْلُهُ مِنْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ایک نہایت حسین وجمیل عورت نماز پڑھا کرتی تھی کچھ لوگ اس خدشہ کی وجہ سے اگلی صف میں نماز پڑھتے تھے کہ کہیں اس پر نگاہ نہ پڑ جائے اور کچھ لوگ پیچھے ہٹ کر بالکل آخری والی صف میں نماز پڑھتے لیکن جب آپ رکوع کرتے تو (اگلی صف میں سے بعض) یوں کر کے بغلوں کے نیچے سے پیچھے جھانکتے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے متعلق یہ آیت نازل فرمائی

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ (الحجر : 24)

''اور بے شک ہمیں معلوم ہیں جو تم میں آگے بڑھے اور بے شک ہمیں معلوم ہیں جو تم میں پیچھے رہے''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

اور عمرو بن علی کا بیان ہے: نوح بن قیس الطاحی کے بارے میں کسی نے دلیل کے ساتھ اعتراض نہیں کیا اور اس حدیث کی اصل سفیان ثوری کی روایت ہے۔

3347۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ الصُّفُوْفُ الْمُقَدَّمَةُ وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ الصُّفُوْفُ الْمُؤَخَّرَةُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

''المستقدمین'' (سے مراد) اگلی صفیں اور ''المستاخرین'' (سے مراد) پچھلی صفیں ہیں۔

حدیث: 3346

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 401 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1696 اخرجه ابوعیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3122 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 870 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1046 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 2784 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 942 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 4950 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 12791 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 2712